حالتِ احرام میں ستر عورت کھل جائے تو کیا حکم ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:FAM-514 تاریخ:19-08-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر احرام کی حالت میں کسی عورت کے بال پیشانی پر ظاہر ہو جائیں، یونہی اگر عورت نے آدھی آستین والی قمیص پہنی ہو تو احرام کی حالت میں اس کی کلائیاں نظر آئیں، تو ایسی صورت میں کیا عورت پر کوئی کفارہ یعنی دم یا صدقہ لازم ہو گا یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوائے چہرے اور کلائیوں تک ہاتھوں اور ٹخنے سے نیچے تک پاؤں کے، عورت کا تمام جسم ہی سترِ عورت (یعنی چھپانے کی چیز) ہے یہاں تک کہ سر سے لٹکتے ہوئے بال بھی۔ عورت کے لئے عام حالات میں بھی اپنے اعضائے ستر کو چھپانا لازم ہے، چاہے وہ احرام کی حالت میں ہو، یا بغیر احرام کے، بہر حال اجنبی مَردوں سے اُن اعضا کا پردہ کرنا لازم ہے، اور اعضائے مستورہ کے کھلے ہونے کی حالت میں اجنبی مردوں کے سامنے آنا شرعاً ناجائز اور گناہ کا کام ہے، لہذا عورت کو چاہیئے کہ ایسا لباس پہنے جس سے اس کے اعضائے مستورہ ظاہر نہ ہوں، ورنہ اسی حالت میں اگر اجنبی مردوں کے سامنے آئے گی، تو گناہگار ہو گی، البتہ احرام کی حالت میں اگر عورت کے بال، کلائیاں وغیرہ کوئی اعضائے ستر ظاہر ہو جائیں، تو اس کی وجہ سے عورت پر کوئی کفارہ وغیرہ لازم نہیں ہو گا، ہاں جس طرح نماز میں مرد کو اپنا ستر اور عورت کو سوائے چند اعضا کے اپنا تمام جسم چھپانا فرض ہوتا ہے، اسی طرح طواف میں بھی مرد و عورت کیلئے اپنے اعضائے

مستورہ کو چھپانا واجب ہوتا ہے، جس کی خلاف ورزی پر اگرچہ طواف ہو جائے گا، مگر ترکِ واجب کی وجہ سے بعض صورتوں میں صدقہ اور بعض صورتوں میں دَم دینا لازم ہوتا ہے، جس کی تفصیل کتبِ مناسک میں موجود ہے، لہٰذا اگر طواف میں عورت کے اعضائے مستورہ میں سے کوئی عضو کھلا ہو، تو پھر کفارے کی صورتیں ہو سکتی ہیں، ورنہ عام حالت میں اس پر کوئی کفارہ وغیرہ نہیں۔

عورت کے چند اعضاء کے علاوہ پورا جسم ہی ستر عورت میں داخل ہے، چنانچہ تنویر الابصار مع در مختار میں ہے: "الرابع (ستر عورته وهی للرجل ماتحت سرته الی ماتحت رکبته... وللحرة جمیع بدنها حتی شعرها النازل فی الاصح خلا الوجه والکفین والقدمین ملتقطاً "ترجمہ: چوتھی شرط اس کے ستر کا چھپا ہونا ہے۔ اور مرد کا ستر عورت ناف سے کر گھٹنے کے نیچے تک ہے اور آزاد عورت کا تمام جسم ہی ستر عورت ہے حتی کہ سر سے لٹکتے ہوئے بال بھی، سِوائے چہرے اور کلائیوں تک ہاتھوں اور ٹخنے سے نیچے تک پاؤں کے۔

(تنویر الابصار مع درمختار، جلد2، کتاب الصلاۃ، مطلب فی ستر العورۃ، صفحہ 93-96، دار المعرفہ، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں:

"بے پردہ باِیں معنیٰ کہ جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے، ان میں سے کچھ کھلا ہو جیسے سر کے بالوں کا کچھ حصہ یا گلے یا کلائی یا پیٹ یا پنڈلی کا کوئی جز، تو اس طور پر تو عورت کو غیر محرم کے سامنے جانا مطلقاً حرام ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد22، صفحہ240، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مرد و عورت میں سے ہر ایک کیلئے طواف میں ستر عورت واجب ہے، چنانچہ لباب المناسک اور اس کی شرح میں ہے: "(الثالث) ای من الواجبات (ستر العورة فلو طاف مکشوفاً) قدر ما لا تجوز الصلاة معه (وجب الدم) أی ان لم یعده (والمانع) أی قدره (کشف ربع العضو) أی من اعضا العورة (کما فی الصلاة وإن انکشف أقل من ربع لا یمنع ویجمع المتفرق) "ترجمہ: طواف کا تیسرا واجب ستر عورت ہے، اگر کسی عضو (مستورہ) کے اتنی مقدار میں کھلے ہونے کی حالت میں طواف کیا

، جتنی مقدار کے ساتھ نماز جائز نہیں ہوتی ، تو دم واجب ہو گا یعنی اگر اعادہ نہیں کیا، اور بقدر مانع تو وہ اعضائے مستورہ کا چوتھائی عضو ہے، جیسا کہ نماز میں ہوتا ہے، اور اگر چوتھائی سے کم عضو کھل گیا تو وہ مانع نہیں ہو گا، اور متفرق (یعنی ایک سے زائد اعضا کے کھلنے پر سب) کو جمع کیا جائے گا۔

(لباب المناسک مع شرحہ، فصل فی واجبات الطواف، صفحہ 214، مطبوعہ مکۃ المکرمۃ)

تنویر الابصار مع در مختار میں ہے:"(وستر العورة) فيه وبكشف ربع العضو فأكثر كما في الصلاة يجب الدم" ترجمہ: اور طواف میں ستر عورت واجب ہے، تو عضو کی چوتھائی یا اس سے زائد کھلنے پر دم واجب ہو گا۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے:"أي: إن لم يعده وإلّا سقط وهذا في الطواف الواجب و إلّا تجب الصدقة" ترجمہ: یعنی اگر اس طواف کا اعادہ نہیں کیا تو، ورنہ دم ساقط ہو جائے گا، اور یہ واجب (اور فرض) طواف میں ہے، ورنہ (اگر فرض یا واجب طواف نہ ہو تو) صدقہ واجب ہو گا۔

(تنویر الابصار مع در مختار و ردالمحتار، کتاب الحج، جلد 3، صفحہ 540-541، دار المعرفۃ، بیروت)

حج کے واجبات کی منفرد اور عمدہ کتاب بنام "27 واجباتِ حج" میں ہے:"ویسے تو عام حالات میں سِترِ عورت لازمی ہے اور نماز میں بھی مرد و عورت کے لئے اپنی اپنی تفصیل کے مطابق سِترِ عورت فرض ہے کہ اس کے بغیر نماز ہی نہیں ہو گی۔ البتہ طواف کے دوران سِترِ عورت صرف واجب ہے یعنی سِترِ عورت کی کوتاہی پر طواف ہو تو جائے گا مگر بعض صورتوں میں صدقہ اور بعض صورتوں میں دَم دینا لازم ہو گا۔ اگر جان بوجھ کر ہو تو توبہ بھی کرنی ہو گی۔"

(27 واجبات حج اور تفصیلی احکام، صفحہ 142، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

13 صفر المظفر 1446ھ/19 اگست 2024

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے